



## سوال

(234) ایک جلد باز اور نابل امام پر فتویٰ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید امام ہر نماز میں اس قدر جلدی کرتا ہے کہ بکرنہ اس کے پیچھے الحمد پڑھ سکتا ہے۔ اور نہ ہی کوئی تسبیحات رکوع اور سجد میں پوری کرتا ہے۔ نہ قومہ نہ جلسہ بعد نمازک بکرنے ادب سے عرض کی کہ مولوی صاحب اتنی جلدی نماز میں نہ کریں۔ کیونکہ مجھ سے الحمد پڑھا گیا ہے۔ نہ التیحات نہ پیچھے درود شریف پڑھا گیا ہے۔ اور میری تسلی نہ ہوئی زید نے جو ابدیا۔ کہ اول تو آپ کو الحمد پڑھنا امام کے پیچھے ناجائز ہے۔ وہ نہ پڑھیں اور پھر جب دوسرے لوگوں کی شکایت نہیں ہے۔ تو تم ایک کی نہیں سنی جائے گی۔ اور باقی لوگوں نے بھی کہا کہ ہماری نماز ٹھیک ہو گئی ہے۔ اسی طرح ہونی چاہیے امام صاحب نے بھی کہا کہ اسی طرح ٹھیک ہے۔ ہم اسی طرح پڑھیں گے تم ہمارے ساتھ ملو یا نہ ملو۔ اب بکر کو کیا کرنا چاہیے ان کے ساتھ نماز پڑھے یا نہ پڑھے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک وقت آئے گا۔ امام نماز کو خراب کریں گے فرمایا مسلمانوں میں ملنے رہنا۔ ان کی خرابی ان کی گردن پر ہوگی۔ تم علیحدہ نہ ہونا اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ کہ حقی المقدر وجماعت کے ساتھ مل کر ہی نماز پڑھنی چاہیے۔ قصور بدمہ امام

شرفیہ

نہیں نہیں ہرگز ایسے امام کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہیے۔ اس لئے کہ اس میں سورہ فاتحہ ہوتی ہے۔ نہ رکوع سجد نہ قومہ وغیرہ یہ صلوٰۃ بالکل مستی الصلوٰۃ کی طرح ہے۔ لہذا یہ نماز باطل ہے۔ جس امر کا مولانا نے حوالہ دیا ہے۔ وہ اول تو صرف تاخیر کرتے وقت مگر قرآۃ رکوع سجد وغیرہ صحیح کرتے تھے دوم وجماعت کے الزام کا بھی خوف تھا۔ پھر بھی آپ ﷺ نے ان سے پیشتر ہی اپنی نماز وقت پر پڑھنے کا حکم فرمایا اور فرمایا دوبارہ ان کے ساتھ نفل کی نیت سے مل جایا کرو۔ لہذا اسپر قیاس مع الفارق ہے واللہ اعلم (الود سعید شرف الدین دہلوی) گھر میں نماز کس قسم کے عذر کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 431

محدث فتویٰ